تک کہ غش آگیا اور زید بن حارثہ نے بار رسالت اٹھایا اور آبادی سے باہر لے گئے، پانی کے چھینٹے دیئے تو ہوش آیا۔ یہ اذیتیں بیکار نہیں گئیں کیونکہ آپ کے استقلال کے نقوش دلوں پر ثبت ہو گئے جو رغبت و میلان کا پیش خیمہ ہے۔

اس کے بعد قبائل عرب میں جا کر تبلیغ کی، عرب کی بازاروں کے دورے کئے جن میں ابولہب ساتھ رہتا تھا اور تردید کرتا تھا، یوں گیارہواں سال گذرا، بارہواں سال آیا، انصار نے پیش قدمی کی قبیلہ خزرج میں خاندان بنی نجار کے چھ افراد پہلے اسلام لائے اور مدینہ واپس ہو کر اہل وطن کو دعوت حق سے آشنا بنایا۔

ہر گھر میں انصار کے حضور کا ذکر ہونے لگا، پھر ایام حج میں بارہ حضرات مشرف بہ اسلام ہوئے، یہاں تک کہ ۷۵ افراد کا وفد موسم حج میں مصعب بن عمیر کی قیادت میں دعوت ہجرت کے لئے آیا، جن میں دو عورتیں اسماء اور نصیبہ بھی تھیں، صحابہ کو اجازت دی اور انہوں نے ہجرت کرنا شروع کی، قریش نے بہت ستایا بہت روکا لیکن اکثر صحابہ چلے گئے، یہاں تک کہ حضورؐ نے بھی ہجرت کی قریش نے دھاوے کرنا شروع کر دیئے، حلیف ہمنوا، ہم عہد، ہم اقوام وقبائل کو لوٹنا شروع کیا یہ تاخت مدینہ تک جا کر ہوا کرتی تھی، اہل مدینہ کے مویشی لوٹ لاتے تھے، ان کے نخلستان میں آگ لگا دیتے تھے۔

یہ سب کچھ ہوتا رہا لیکن بانیٔ اسلام اور ان کے ساتھیوں نے صبر و سکون کا دامن نہیں چھوڑا یہاں تک کہ انہوں نے لشکر لیکر مدینہ پر چڑھائی شروع کر دی، حضرتؐ کو مجبوراً مدافعانہ اقدام کرنا پڑا، جو کہ اسلام کا بنیادی قانون ہے۔ یہ اقدامات ۹ھ تک جاری رہے پھر اسی سال کے ختم ہوتے ہوتے مباہلہ ہوا اور ۱۰ھ کے اختتام پر غدیر خم کے موقع پر قیامت تک کا انتظام کر دیا اور نظام الٰہی کا مکمل دستور انسانیت کی دنیا تک پہونچا دیا۔

(اشاعت اولیٰ امامیہ مشن لکھنؤ، نمبر ۲۱۱/ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ)

❁❁❁

نعتِ نبیٔ عظیمؐ

محترمہ تنظیم زہرا صاحبہ کنیزؔ اکبر پوری

آنے کو ہیں جہاں میں رسالتمآبؐ آج
ہنسنے پہ بھی ملے گا یقیناً ثواب آج

بدلا ہوا ہے رنگ دو عالم کا کس طرح
کھلنے کو ہے جو فضل و کرم کا گلاب آج

محروم و بے نوا کی مرادیں بر آئیں گی
ہوگا سبھی پہ لطف وکرم بے حساب آج

ساواک خشک ہوگیا اور کنگرے گرے
دنیا میں آئے احمدؐ عالی جناب آج

قلب حزیں کے، جسم کے اور روح کے تمام
امراض کا علاج بھی ہوگا شتاب آج

خود شب بھی نغمہ کرتی رہی صبح دم تلک
کس شان سے طلوع ہوا ماہتاب آج

نمرودیت کا خاتمہ کرنے کے واسطے
آیا ہے پھر خلیلِ خدا کا شباب آج

دستِ ستم کو روک لیں آگے نہ ہوں قدم
ہے اہل کفر و شرک سے اپنا خطاب آج

بے غیرتی عیاں ہے جہاں میں ہر ایک سو
انسان کس طرح سے ہوا بے نقاب آج

جو زندگی میں دشمن آل رسولؐ تھے
وا کیوں ہو ان کے واسطے جنت کا باب آج

مصروفِ ذکرِ آلِ محمدؐ ہو گر کنیزؔ
پھر کون دے گا تیرے قلم کا جواب آج

❁❁❁